© rasailojaraid.com

سے رجوع کرنے میں آسانی ہوتی۔ خرم جاہ مرادؒ نے اس ضرورت کو محسوس کیا، اور میجر (ر) محمد اقبال نے ان کی ایما پر اس کام کی تکمیل کی۔ پیشِ نظر اشاریے میں الف بائی ترتیب کے ساتھ رسائل و مسائل کی سات جلدوں کے موضوعات کو ''آخرت'' سے لے کر ''یہودی'' تک کے عنوانات کے تحت جمع کر دیا گیا ہے۔ ان کتابوں کے دو ایڈیشنوں (اپریل ۱۹۹۵ء سے شائع ہونے والے اور مئی ۱۹۹۷ء سے اشاعت پذیر) کے صفحات کے حوالے دیے گئے ہیں۔ لیکن ۱۹۹۵ء میں شائع شدہ چھوٹی تقطیع کے ایڈیشن دراصل اس سے پہلے ہی کے شائع شدہ ہیں، اس کی وضاحت ضروری تھی۔ اس اشاریے میں موضوع کے بعد متعلقہ جلد اور صفحے کے حوالے کے بعد موضوع کی مختصر وضاحت بھی کر دی گئی ہے، جس سے جواب کے مشتملات کا پتا چلتا ہے (تاہم بعض عنوانات جیسے ''قزع''، ''قیام للخیر''، ''محرمات'' کی بہتر وضاحت ہو جاتی تو اچھا تھا)۔ اس طرح رسائل و مسائل کے اس نہایت قابل قدر ذخیرے تک رسائی نہایت سہل ہوگئی ہے اور قاری رسائل و مسائل کے سیکڑوں صفحات کی ورق گردانی سے بچ سکتا ہے۔ اگرچہ بغیر کسی متعین سوال کے بھی ان صفحات کی ورق گردانی ایک نہایت مفید، مسرت انگیز اور حیران کن تجربہ ہوگی۔ مولاناؒ کی تحریریں، علم و آگہی کا ایک بحرِ زخار ہیں۔ کاش کوئی ادارہ ان سب کا ایک معیاری اشاریہ تیار کر دے اور سب کتابیں ایک معیاری ہیئت (format) میں شائع ہو جائیں۔ (پروفیسر عبدالقدیر سلیم)

تجلیاتِ صحابہؓ، عامر عثمانی، مرتبہ: سید علی مطہر نقوی امروہوی۔ ناشر: مکتبہ الحجاز، اے ۲۱۹، بلاک سی، شمالی ناظم آباد، حیدری، کراچی۔ صفحات: ۶۶۱۔ قیمت: ۲۵۰ روپے۔

صحابہ کرامؓ کی حیات مقدسہ پر لکھنا ایک سعادت ہے۔ تاہم، سیرت صحابہؓ پر لکھنے کے لیے ایمان و ایقان کی نعمت کے ساتھ ساتھ علمی دیانت کی دولت بھی ضروری ہے۔ مزید برآں فکر و نظر کا وہ زاویہ بھی جو حقائق اور حکایات و قصص میں تفریق کر سکے۔ گذشتہ چودہ سو برس کے دوران بہت سے اہل ایمان اس ذمہ داری کو ادا کرنے کی کوشش کرتے رہے مگر انھیں بارہا سوقیانہ حملوں، حتیٰ کہ کفر کے فتووں کا سامنا کرنا پڑا۔ عجیب بات یہ ہے کہ ایسی فتوے بازیوں میں مگن حضرات، جیسی تحقیقات پر اپنے قبیلے کے لوگوں کو معاف کرتے رہے ہیں، ویسی تحقیقات پر دوسروں کو زندیق قرار دے کر ان پر سب و شتم کے تیر چلاتے رہے۔ اس ضمن میں نشانہ ستم مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ کو بھی بنایا گیا۔

زیر نظر کتاب مولانا محمد میاں کی تصنیف شواہد تقدس کا ایک بے لاگ جائزہ ہے۔ یاد رہے کہ شواہد تقدس مولانا مودودی کی خلافت و ملوکیت کے رد میں لکھی گئی تھی۔ مولانا عامر عثمانی مرحوم،

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

علامہ شبیر احمد عثمانی ؒ کے حقیقی بھتیجے، مولانا حسین احمد مدنی ؒ کے شاگرد رشید اور فاضل دیوبند تھے۔ عامر عثمانی مرحوم نے، مولانا محمد میاں کی مذکورہ بالا کتاب (اور آخر میں تجدید سبائیت از مولانا محمد اسحاق سندیلوی) کو علمی سطح پر جانچتے ہوئے اپنے رسالے ماہ نامہ تجلّی دیوبند کے دو خصوصی شمارے شائع کیے تھے۔ یہ معرکہ خیز تحریر تجلّی میں دب کر رہ گئی تھی، جس کی بازیافت کر کے سید علی مطہر نقوی نے اسے تجلیات صحابہؓ کے نام سے کتابی شکل دی ہے اور استفادہ عام کا ذریعہ بنایا ہے۔

تجلیات صحابہؓ کا مطالعہ بعض علما کی مخالفت برائے مخالفت اور حقائق کو مسخ کرنے کی پے در پے کوششوں کو بے نقاب کرتا ہے۔ یہ بھی اندازہ ہوتا ہے کہ اونچی مسندوں پر جلوہ افروز بعض سکہ بند لوگ کس طرح غصے اور نفرت سے مغلوب ہو کر عدل و انصاف کو پس پشت ڈال دیتے ہیں۔ دوسری جانب مولانا مودودیؒ کے متوازن اسلوب کی پرتیں کھلتی ہیں اور مقصدیت کی کرنیں روشنی بکھیرتی دکھائی دیتی ہیں۔

اس موضوع پر مطالعہ کرتے ہوئے اگر تجلیات صحابہؓ کے ساتھ دو اور کتابیں بھی پڑھ لی جائیں تو مسئلے کی تفہیم کا دائرہ اور وسیع ہو جاتا ہے: پہلی خلافت و ملوکیت پر اعتراضات کا علمی جائزہ از جسٹس ملک غلام علی اور دوسری عادلانہ دفاع اور علماے اہل سنت از جمیل احمد رانا --- مولانا عامر عثمانی بڑے تاسف سے سوال اٹھاتے ہیں: ''آخر چاروں طرف سے [مولانا] مودودیؒ پر یلغار کیوں؟ کیوں ایک امر قطعی میں کیڑے ڈالے جا رہے ہیں، کیوں قلم انگارے اُگل رہے ہیں، اور زبانیں گولیاں برسا رہی ہیں؟ اس کی وجہ پر اگر ٹھنڈے دل سے غور کیا جائے تو اس کے سوا کوئی بات تہہ سے نہیں نکلے گی کہ اصل محرک اس شوروغل کا، حسد و تعصب ہے''۔ (ص ۱۹۵-۱۹۶)

تجلیات صحابہؓ میں حقائق کی کھوج کاری کے دوران، عامر عثمانی مرحوم نے سنگ بدست کرم فرماؤں کی طرزِ ادا کا جواب دیتے وقت بعض مقامات پر مناظرانہ رنگ بھی اختیار کیا ہے مگر اس رنگ نے ان کے تفقہ فی الدین اور تحقیقی اسلوب کو متاثر نہیں ہونے دیا۔ انھوں نے سیرت، تاریخ اور تفسیر کے ہزاروں صفحات کا مطالعہ کیا اور غیر جذباتی انداز سے تجلیات صحابہؓ کے مضامین سپرد قلم کیے۔ (سلیم منصور خالد)

تحقیق ۱۲، ۱۳، مدیر: ڈاکٹر نجم الاسلام۔ پتا: شعبہ اردو، سندھ یونی ورسٹی، جام شورو، حیدر آباد، سندھ۔ صفحات: ۱۰۱۱۔ قیمت: ۱۴۰ روپے۔

پاکستانی جامعات میں تحقیقی سرگرمیوں کی کمی کا شکوہ اور معیارِ تحقیق پر عدم اطمینان کا اظہار بالعموم کیا جاتا ہے مگر اس کے برعکس بعض قابل ذکر مثالیں بھی سامنے آتی ہیں۔ شعبہ اردو سندھ یونی ورسٹی کا تحقیقی مجلہ

© rasailojaraid.com